تبصرہ کتب

☆......تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

☆......کتابیں مرکزی دفتر کے پتے پر ارسال فرمائیے

مصباح الانوار......اردو شرح......نور الانوار

تالیف: مولانا وقار احمد حقانی شیخ جانوی/صفحات: 368/ناشر: مدنی کتب خانہ، عبدالرحمٰن پلازہ، جہانگیر روڈ نزد مین چوک، صوابی، 0302-5687765

''نورالانوار'' درس نظامی میں شامل اصول فقہ کی ابتدائی کتاب ہے۔نورالانوار دراصل ''منارالانوار'' کی شرح ہے۔''منارالانوار'' کے مصنف ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود حافظ الدین نسفی ہیں۔

منارالانوار کے شارح احمد بن شیخ ابوسعید المعروف بہ ''ملاجیون'' ہیں۔آپ یکتائے روزگار عالم تھے۔سات برس کی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا اور اس کے بعد تحصیل علوم میں مشغول ہوگئے۔علم میں ایسا رسوخ حاصل کیا کہ بادشاہ شاہجہاں نے آپ کو اپنے بیٹے عالمگیر کی دینی تعلیم کے لیے مقرر کیا۔یہی بیٹا بعد میں پورے ہندوستان کا بادشاہ بنا اور اس نے اس خطے میں اسلام اور مسلمین کو بے مثل قوت فراہم کی۔ملاجیون رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف میں التفسیرات الاحمدیہ، مناقب الاولیاء، آداب احمدی اور منار کی شرح نورالانوار خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔نورالانوار آپ نے حرمین شریفین کی زیارت کے موقع پر مدینہ منورہ میں قیام کے دوران دو ماہ اور سات روز میں لکھی۔آپ کی یہ کتاب اول روز سے ہی برصغیر کے مدارس میں رائج ہے۔ہمارے ہاں اصول فقہ کی تعلیم میں یہ بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔

نورالانوار کے شارح مولانا وقار احمد حقانی اردو شرح کے بارے میں اپنے پیش لفظ میں لکھتے ہیں:

نورالانوار کی شرح مصباح الانوار بحث اجماع وقیاس پر لکھی گئی ہے۔اس شرح کی تالیف میں استاذ محترم شیخ الحدیث مولانا نجم الدین صاحب دامت برکاتہم کے افادات اور دیگر شروح سے استفادہ کیا ہے۔حل عبارت پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔پہلے عام فہم لفظی ترجمہ کیا ہے، ترجمہ کو معنی خیز بنانے کے لیے اپنی طرف سے جو بھی اضافہ کیا گیا ہے وہ بین القوسین درج ہے؛ پھر تشریح لکھی گئی ہے۔طویل ابحاث کی بجائے مفید اختصار سے کام لیا گیا ہے، اس طور پر کہ کوئی بھی مغلق عبارت وضاحت کی محتاج نہ رہے۔